بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم بدھ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰ | ۹ رجب ۱۳۹۱ھ ، یکم تبوک ۱۳۵۰ ہش ، یکم ستمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۰۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم ساری دُنیا کیلئے بارانِ رحمت بن کر مبعوث ہوئے

آپؐ کی بعثت سے قبل دُنیا توحید سے خالی ہو چکی تھی

"قرآن شریف جس وقت نازل ہوا ہے۔ کیا اس وقت نظام روحانی یہ نہیں چاہتا تھا کہ خدا کا کلام نازل ہو اور کوئی مردِ آسمانی آوے جو اس گمشدہ متاع کو واپس دلائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ بعثت کی تاریخ پڑھو تو معلوم ہو جاویگا کہ دُنیا کی کیا حالت تھی۔ خدا تعالیٰ کی پرستش دُنیا سے اُٹھ گئی تھی اور توحید کا نقشِ پا مٹ چکا تھا۔ باطل پرستی اور معبودانِ باطلہ کی پرستش نے اللہ جلشانہٗ کی جگہ لے رکھی تھی۔ دُنیا پر جہالت اور ظلمت کا ایک خوفناک پردہ چھایا ہُوا تھا۔ دُنیا کے تختہ پر کوئی ملک، کوئی قطعہ، کوئی سرزمین ایسی نہ رہ گئی تھی۔ جہاں خدائے واحد، ہاں حیّ و قیوم خدا کی پرستش ہوتی ہو۔ ... خود خدا تعالیٰ نے جو نقشہ اُس وقت کی حالت کا ان الفاظ میں کھینچا ہے کہ ظَھَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ یہ بالکل سچا ہے۔ اور اس سے بہتر انسانی زبان اور قلم اس حالت کو بیان نہیں کر سکتی۔ اب دیکھو کہ جیسے خدا تعالیٰ کا قانون عام ہے کہ عین امساکِ بارش کے وقت آخر اس کا فضل ہوتا ہے اور بارانِ رحمت برس کر شادابی بخشتا ہے۔ اسی طرح پر ایسے وقت میں ضرور تھا کہ خدا تعالیٰ کا کلام آسمان سے نازل ہوتا۔ گویا اس جسمانی بارش کے نظام کو دکھا کر روحانی بارش کے نظام ——— کی طرف رہبری کی ہے۔ اب اس سے کون انکار کرے گا کہ بارش ہمارے مقاصد کے موافق ہوتی۔ اس سے مطلب یہ ہے کہ جیسے وہ نظام رکھا ہے اسی طرح دوسری بارشوں کے لئے وقت رکھے ہیں۔ اب دیکھو کہ کیا یہ بارش روحانی کا وقت نہ تھا۔ کس قدر جھگڑے تم لوگوں میں برپا تھے۔ اعمال گندے اور ایمان بھی گندے تھے اور دُنیا ہلاکت کے گڑھے میں گرنے والی تھی۔ پھر وہ کیونکر اپنے فضل کا مینہ نہ برساتا۔ جس نے جسم فانی کی حفاظت کے لئے ایک خاص نظام رکھا ہے پھر رُوحانی نظام کو کیونکر چھوڑتا۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۲۵-۲۲۶)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۱ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اسلام آباد سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعاؤں میں مصروف رہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تا حال پشاور میں ہی تشریف رکھتی ہیں۔ آپ کو جسم میں دردوں اور کمزوری کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ موصوفہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے دعاؤں میں مصروف رہیں۔

درخواستِ دُعا

(از محترمہ بیگم صاحبہ محترم مرزا رشید احمد صاحب لاہور)

میری منجھلی بیٹی عزیزہ آصفہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ (بیگم محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب) کی طبیعت ان دنوں ناساز ہے انہیں ہائی بلڈ شوگر کی تکلیف ہے اور اولادِ نرینہ بھی نہیں ہے۔ سب بہن بھائیوں سے خاص دُعا کی درخواست ہے میری باقی سب اولاد کے لئے بھی دعا کریں کہ خدا تعالیٰ انہیں دینی و دنیوی ترقیات دے اور نیک نصیب کرے وہ دین کے خادم ہوں میری اپنی طبیعت بھی بلڈ پریشر کی زیادتی کی وجہ سے خراب ہے تمام جسم میں درد ہے۔ سب احمدی بھائی بہنیں میری صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(بیگم مرزا رشید احمد صاحب
(بنت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ)
مرانب علی روڈ۔ سٹریٹ ۲۱ کینال بنک
۳۰۔ ایف سی سی گلبرگ
لاہور)

مُسلمانانِ فلپائن پر ظلم و تشدد کے خلاف

صدر فلپائن کے نام احمدیہ مُسلم مشن مغربی جرمنی کی طرف سے احتجاجی تار

حکومت مسلمانوں کے جان و مال کے تحفظ کے لئے ہر ممکن کارروائی کرے

فلپائن کے مسلمانوں پر ڈھائے گئے ظلم و تشدد کے خلاف احمدیہ مسلم مشن مغربی جرمنی کی طرف سے مندرجہ ذیل احتجاجی تار صدر فلپائن کے نام ارسال کیا گیا۔

"بخدمت صدر مملکت فلپائن۔ منیلا

ہم فلپائن میں مسلمانوں کے قتل عام اور مساجد کو نذر آتش کئے جانے کے خلاف پُر زور احتجاج کرتے ہیں اور حکومت سے پُر زور درخواست کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے جان و مال کے تحفظ کے لئے ہر ممکن کارروائی کرے۔

احمدیہ مسلم مشن مغربی جرمنی"

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
یکم تبوک ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تجارتی امانت و دیانت کا فقدان

ہمارے ملک میں جو معاشرتی برائیاں پھیل رہی ہیں اور جن کے نتیجہ میں دیگر کئی خرابیاں پیدا ہو رہی ہیں ان میں سے ایک، تجارتی امانت دیانت کا فقدان بھی ہے جو افسوسناک حد تک بڑھتا چلا جا رہا ہے چنانچہ حال ہی میں اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ:-

"حکومت پنجاب نے چاول کے متعدد بیوپاریوں کے خلاف مارشل لاء کے ضابطہ ۱۶ الف کے تحت کارروائی کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے ان تاجروں نے حکومت پنجاب کو ۲۵ ویگین ناقص چاول مہیا کر کے حکومت کی ساکھ کو نقصان پہنچایا ہے یاد رہے کہ اس سکینڈل میں حکومت کے محکمہ خوراک کے چند افسران بھی ملوث ہیں۔ عوامی حلقوں نے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ ان تاجروں اور افسروں کے خلاف جنہوں نے حکومت کی ساکھ کو نقصان پہنچایا ہے اور وطن عزیز کے وقار کو اپنے ذاتی مفادات کی بھینٹ چڑھایا ہے سخت کارروائی کر کے عبرتناک سزائیں دی جائیں"

(مساوات ۲۲ اگست ۱۹۷۱ء)

یہ تو تجارتی بددیانتی کی صرف ایک مثال ہے۔ روزنامہ اخبارات میں قریباً روزانہ ایسی خبریں شائع ہوتی رہتی ہیں جن سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ہمارے ہاں تجارتی لین دین اور خرید و فروخت میں انتہائی ظالمانہ حد تک بددیانتی راہ پا چکی ہے۔ ہمارے تجارت پیشہ طبقہ میں ایسے افراد کی کمی نہیں ہے جو سخت مضر صحت ملاوٹ کے ذریعے عوام کی جانوں سے کھیلتے ہیں اور ذاتی چند روزہ مفاد کی خاطر ملک و ملت کی ساکھ اور عزت و وقار کو ناقابل تلافی نقصان پہنچانے سے بھی گریز نہیں کرتے۔

کہنے کو تو ان خرابیوں کے تدارک کے لئے محکمے بھی موجود ہیں اور چیکنگ کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے لیکن ناجائز سفارشات اور رشوت کے ذریعے ان تمام انتظامات کو مفلوج کر دیا جاتا ہے۔ اور بڑے دھڑلے کے ساتھ سرعام ان افعال شنیعہ کا ارتکاب کیا جاتا ہے ان خطرناک برائیوں سے بچنے کا اصل اور حقیقی ذریعہ خوف خدا ہے جو اگر ان کے دل میں پیدا ہو جائے تو وہ از خود ان برائیوں سے بچ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید نے خشیت اللہ پیدا کرنے پر بہت زور دیا ہے چنانچہ ایک جگہ فرماتا ہے

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٥ (النور)

یعنی کچھ مرد (مومن) ایسے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ تجارت اور نہ سودا بیچنا غافل کرتا ہے وہ ہر وقت اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جب کہ دل الٹ جائیں گے آنکھیں پلٹ جائیں گی اس ڈرنے کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کی بہترین جزا دے گا اور ان کو اپنے فضل سے (مال و اولاد میں) بڑھائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

ان آیات کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ اصل ذریعہ تجارت میں بددیانتی کو روکنے کا یہی ہے کہ دل میں خوف خدا پیدا کیا جائے۔ جو لوگ ہر وقت خوف الٰہی کو اپنے دل میں جگہ دیتے ہیں انہیں تجارت اور لین دین کی مصروفیات کبھی اتنا غافل نہیں کرتیں کہ وہ خدا تعالیٰ کے احکام کو نظر انداز کر دیں۔ یہی وہ متقی لوگ ہیں جن کے اموال و اولاد میں اللہ تعالیٰ غیر معمولی برکت بخشتا ہے کیونکہ وہ جسے چاہے اسے بغیر کسی حد حساب کے رزق عطا فرما سکتا ہے۔

اسلام میں تجارتی لین دین کے متعلق ایک مکمل اور تفصیلی ضابطہ موجود ہے جس کی تشریح حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے اقوال اور اپنی زندگی کے عملی نمونے سے پیش فرمائی یہ تمام نمونے احادیث نبویہ میں جابجا موجود ہیں اور ہمارے لئے تاحیات مشعل راہ کا کام دے سکتے ہیں بشرطیکہ ہم انہیں اختیار کرنے کی نیت اور ارادہ رکھتے ہوں قرآن کریم اور احادیث نبویہ نے تجارتی لین دین کی جزئیات تک میں ہماری مکمل راہنمائی فرمائی ہے اور بڑی پرحکمت اور ہر لحاظ سے بہترین ہدایات سے ہمیں نوازا ہے مثلاً ہدایت کی ہے کہ

۱- مسلمان تاجر کو چاہیئے کہ مال کے حسن و قبح سے خریدار کو اچھی طرح آگاہ کرے ایسا کرنا اس کے لئے موجب برکت ہوگا۔

۲- مال بیچتے وقت جھوٹی قسمیں کھانا بے برکتی کا باعث ہے۔

۳- جو چیزیں خدا اور اس کے رسولؐ نے ہمارے لئے حرام قرار دی ہیں ان کو فروخت کرنا بھی حرام ہے۔

۴- لین دین کو ضبط تحریر میں لانا اور رسید لکھ کر دینا بہت ضروری ہے۔

۵- احتکار یعنی کسی جنس کو اس لئے روک رکھنا کہ تنگی ہونے پر فروخت کی جائے گی منع ہے

۶- ماپ تول میں بددیانتی برتنا اللہ تعالیٰ کے غضب کو دعوت دینے کے مترادف ہے

یہ اور اس قسم کی دیگر بہت سی تفصیلی ہدایات اسلام میں موجود ہیں جن پر اگر عمل کیا جائے تو ہمارا معاشرہ صلح و آشتی اور امن و امان کا ایک مثالی گہوارہ بن سکتا ہے لیکن افسوس ہے کہ ان پرحکمت اور سراسر خیر و برکت پر مشتمل ہدایات کو بالکل ہی نظر انداز کر دیا جاتا ہے اس کی اصل وجہ خوف خدا کا فقدان ہے۔ اگر دل میں یہ ایمان اور یقین موجود ہو کہ ایک زندہ اور قادر و توانا۔ حی و قیوم خدا ہماری تمام حرکات کو دیکھ رہا ہے اور مرنے کے بعد ہم نے اس کے حضور جواب دہ ہونا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ اس قسم کی بدعنوانیوں کا مرتکب ہونے کی جرأت پیدا ہو۔

ہماری جماعت کو اللہ تعالیٰ نے اس لئے مبعوث کیا ہے کہ وہ اس قسم کی تمام خرابیوں کو دور کر کے صحیح اور مثالی اسلامی معاشرہ قائم کرے اس لئے احمدی تاجروں کو بالخصوص امانت و دیانت اور تقویٰ کا بلند معیار قائم رکھنا چاہیئے اور اس بارے میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بننا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چند اہم ارشادات بطور یاد دہانی درج ذیل کئے جاتے ہیں:-

"بہترین اخلاق جن کا پیدا کرنا کسی قوم کی زندگی کے لئے نہایت ضروری ہے وہ سچ اور دیانت ہے .... جس قوم میں سچ پیدا ہو جائے اور جس قوم میں دیانت آجائے وہ قوم نہ کبھی ذلیل ہو سکتی ہے اور نہ غلام بنائی جا سکتی ہے سچائی اور دیانت دونوں کا فقدان ہی کسی قوم کو ذلیل بناتا اور غلام بناتا ہے۔ ....

.... جس قوم میں دیانت آجائے اس کو ہر جگہ عزت حاصل ہوتی ہے اور کوئی اسے ذلیل نہیں کر سکتا اسی طرح انفرادی دیانت جب کسی قوم میں پیدا ہو جاتی ہے تو وہ اقتصادی طور پر بڑھتی چلی جاتی ہے مگر یہ انفرادی دیانت دو قسم کی ہوتی ہے ایک تجارتی دیانت اور ایک اخلاقی دیانت جن قوموں میں اخلاقی دیانت نہ ہو مگر تجارتی دیانت ہو وہ بھی نہیں گرتیں ...

..... لیکن جس قوم میں قومی دیانت بھی ہو تجارتی دیانت بھی اور اخلاقی دیانت بھی ہو وہ قوم تو ایک پہاڑ ہوتی ہے یہ ممکن ہے کہ ہمالیہ پہاڑ کو اڑایا جا سکے مگر یہ ممکن نہیں کہ ایسی قوم کو برباد کیا جا سکے۔ ایسی قوم نہ صرف خود مضبوط ہوتی ہے بلکہ اور لوگوں کی حفاظت کا بھی موجب بنتی ہے اس کے ذریعے دیگر قومیں بھی حوادث و مصائب سے بچائی جاتی ہیں اور وہ دنیا کے لئے ایک تعویذ ہو جاتی ہیں۔ ....

تجارتی دیانت کے معنے صرف تجارت اور لین دین کے معاملات میں دیانتدارانہ رویہ اختیار کرنے کے نہیں ہیں بلکہ نوکری بھی اس میں شامل ہے کیونکہ نوکر اپنا وقت دوسرے کو دیتا ہے پس جس طرح ہر تاجر کا فرض ہے کہ وہ اپنی تجارت میں دیانتداری سے کام لے اسی طرح ہر ملازم کا بھی فرض ہے کہ وہ دیانتداری سے کام کرے۔"

(مشعل راہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مامور من اللہ کی سچائی کا ایک عظیم الشان معیار

از مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ گجرات

اللہ جل شانہٗ وعزّ اسمہٗ اپنی کلام قرآن مجید میں سرور کائنات فخر موجودات سید ولد آدم حضرت مصطفیٰ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور سچائی کا اظہار کرتے ہوئے یہ دلیل پیش فرماتا ہے کہ:۔

تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ
وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ
الْاَقَاوِیْلِ لَاَخَذْنَا مِنْهُ
بِالْیَمِیْنِ۔ ثُمَّ لَقَطَعْنَا
مِنْهُ الْوَتِیْنَ ٥

(الحاقہ آیات ۴۴ تا ۴۸)

یعنی یہ قرآن مجید رب العالمین خدا کی طرف سے اتارا گیا ہے اور اگر یہ شخص ہماری طرف کوئی جھوٹا الہام منسوب کر دیتا تو ہم یقیناً اس کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے اور اس کی رگ گردن کاٹ دیتے سو اس صورت میں تم میں سے کوئی بھی نہ ہوتا جو ہمارے خدا کے عذاب سے بچا سکتا مندرجہ بالا آیات کریمہ سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی بنا کر مبعوث فرمایا تو آپ نے لوگوں کے سامنے یہ اعلان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھ پر قرآن مجید کے یہ الفاظ اور کلمات بطور وحی و الہام نازل ہوئے ہیں یہ میرے نفس کی طرف سے بطور افتراء اور من گھڑت نہیں ہیں۔ تم ان کو قبول کر کے نجات پاؤ۔ پس یہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ الہامات (قرآن مجید) افترا کر کے دنیا کے سامنے پیش کرتے تو ہم ایسے مفتری کو پکڑ کر اس کی شاہ رگ کاٹ دیتے اور اسے تباہ و برباد کر دیتے۔

اور یہ امر سب پر عیاں اور واضح ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس سال کی عمر میں اپنے دعویٰ وحی و الہام اور نبوت و رسالت کا دنیا میں اعلان فرما دیا اور پھر تیئیس سال تک اپنے الہامات "قرآن مجید" کی صورت میں پیش کرتے رہے۔ اور پھر تریسٹھ سال کی عمر میں طبعی طور پر وفات پائی نور اللہ مرقدہٗ۔

پس حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دنیا کے سامنے اپنی عمر کا ایک لمبا عرصہ (یعنی ۲۳ سال تک) اپنے دعویٰ الہام کو الفاظ کی صورت میں پیش کرتے رہنا اور خدا تعالیٰ کا آپ کو ہلاک نہ کرنا بلکہ ترقی دینا اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ آپ خدا تعالیٰ کے سچے رسول اور فرستادہ نبی تھے۔ کیونکہ اگر آپ مفتری ہوتے اور من گھڑت الہامات کے الفاظ و کلمات خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کر کے

دنیا کے سامنے

ان کا اعلان کرتے حالانکہ وہ خدا کی طرف سے الہام نہ ہوئے تھے تو آپ کو ہرگز دعویٰ الہام کے بعد ۲۳ سالہ عمر نہ دی جاتی بلکہ آپ ہلاک کر دیے جاتے پس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے دعویٰ وحی و الہام کے بعد ۲۳ سال مہلت پانا اور ہلاک نہ ہونا آپ کے سچے رسول ہونے کی زبردست دلیل ہے۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس واقعہ سے ہمارے ہاتھ میں یہ ایک معیار صداقت آگیا کہ جھوٹے اور مفتری علی اللہ کو اپنے دعویٰ کے بعد ۲۳ برس عمر نہیں دی جاتی یعنی جو شخص بھی تکلّف سے اپنے اس دعویٰ کا اعلان کرے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے یہ الفاظ اور کلمات الہام کیے ہیں اور پھر وہ اپنے دعویٰ وحی و الہام کے بعد ۲۳ برس مہلت پائے۔ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے سچا مامور ہوگا۔ وہ جھوٹا اور مفتری علی اللہ نہ ہوگا اس معیار پر ہم ہر مدعی وحی و الہام کی صداقت پرکھ سکتے ہیں۔

معیار میں شرائط

قرآن مجید کی مندرجہ آیات جو بطور معیار صداقت مدعی الہام پیش کی جاتی ہیں۔ اس میں چند ایک شرائط کو ملحوظ رکھنا از بس ضروری ہے

۱۔ لَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ میں تقوّل کا لفظ باب تفعّل سے ہے جس کا خاصہ تکلّف ہے یعنی اصلی تکلّف سے اور جانتے بوجھتے برضا و رغبت بلا جبر و اکراہ اپنے دعویٰ وحی و الہام کا دنیا میں اعلان کرے۔ یعنی مدعی مختل دیوانہ پاگل اور معذور نہ ہو بلکہ صحتمند اور صحیح العقل والدماغ ہو۔

۲۔ لفظ علینا سے ظاہر ہے کہ وہ مدعی موحد ہو یعنی ایک قادر مطلق حی و قیوم خدا کا قائل ہو اپنے آپ کو خدا نہ کہنے والا ہو۔ بلکہ یہ اعلان کرے کہ خالق و مالک رب العالمین اور وہ احد یگانہ خدا نے فلاں الفاظ یا کلمات مجھ پر وحی الہام کیے ہیں

۳۔ لفظ اقاویل سے ظاہر ہے کہ صرف اپنے دعویٰ کا دنیا میں اعلان نہ کرے بلکہ اپنے لفظی الہامات اور الٰہی اقوال پیش کرے اپنے خیالات و تصورات اور خواہشات اپنے الفاظ و عبارات میں پیش نہ کرے بلکہ یہ اعلان کرے کہ فلاں الفاظ اور کلمات اللہ تعالیٰ نے مجھ پر بطور وحی و الہام نازل کیے ہیں۔

۴۔ مدعی اپنے لفظی الہامات علی الاعلان پبلک کے سامنے پیش کرے یہ نہیں کہ خود تو خاموش رہے اور دوسرے لوگ اس کی طرف سے اس کا دعویٰ پیش کرتے رہیں بلکہ مدعی کو چاہیے کہ خود اپنے الٰہی الہامات کا اعلان کرے تا کہ لوگ اس کی مخالفت بھی کر سکیں۔

بائبل نے اس معیار صداقت کو اس طرح بیان کیا ہے کہ:۔

"وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے اسے حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے"

(استثنا ۱۸/۲۰)

اسی طرح لکھا ہے:۔

"خداوند یوں کہتا ہے کہ ان نبیوں کی بابت جو میرا نام لے کر نبوت کرتے ہیں جنہیں میں نے نہیں بھیجا اور جو کہتے ہیں کہ تلوار اور کال اس سرزمین پر نہ ہوگا یہ نبی تلوار اور کال سے ہلاک کیے جائیں گے

(یرمیاہ ۱۴/۱۵)

عہد نامہ جدید میں لکھا ہے کہ:۔

"یہ تدبیر یا کام اگر آدمیوں کی طرف سے ہے تو آپ برباد ہو جائے گا لیکن اگر خدا کی طرف سے ہے تو تم ان کو مغلوب نہ کر سکو گے"

(اعمال ۵/۳۸)

قرآن مجید اور بائبل کے اس معیار کو امت محمدیہ کے سلف صالحین نے تسلیم کیا ہے چنانچہ مشہور مفسر قرآن علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:۔

"هٰذَا ذِكْرُهٗ عَلٰى سَبِيْلِ التَّمْثِيْلِ بِمَا يَفْعَلُهُ الْمُلُوْكُ بِمَنْ يَّتَكَذَّبُ عَلَيْهِمْ فَاِنَّهُمْ لَا يُمْهِلُوْنَهٗ بَلْ يَضْرِبُوْنَ رَقَبَتَهٗ فِى الْحَالِ"

(تفسیر کبیر جلد ۸ صفحہ ۲۰۵ مصری)

اس آیت میں مفتری علی اللہ کا ذکر مثال کے طور پر کیا گیا ہے کہ اس سے وہی سلوک ہوگا۔ جو بادشاہ اس شخص سے کرتے ہیں جو ان پر جھوٹ باندھتا ہے وہ اسے مہلت نہیں دیتے بلکہ فوراً اسے قتل کر دیتے ہیں۔

نیز علامہ موصوف فرماتے ہیں:۔

هٰذَا هُوَ الْوَاجِبُ فِىْ حِكْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى لِئَلَّا يَشْتَبِهَ الصَّادِقُ بِالْكَاذِبِ۔

(تفسیر کبیر جلد ۸ صفحہ ۲۰۶)

اللہ تعالیٰ کی حکمت میں ایسا ہونا واجب ہے۔ تا کہ صادق اور کاذب مشتبہ نہ ہوں۔ اس معیار صداقت کو سامنے رکھتے ہوئے حضرت علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی کو پیش کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور کو بعد از دعویٰ نبوت ۲۳ سال عمر عطا فرمائی جو آپ کے سچے ہونے کی دلیل ہے۔ اور فرمایا

وَهُوَ مُسْتَمِرٌّ فِى الْاِفْتِرَاءِ عَلَيْهِ ثَلَاثًا وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً وَّهُوَ مَعَ ذٰلِكَ يُؤَيِّدُهٗ

(زاد المعاد
جلد ۱ صفحہ ۵۰)

یعنی یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ جو شخص مسلسل ۲۳ برس تک افتراء کرتا رہے اور وہ ہلاک نہ ہو بلکہ اللہ تعالیٰ اس کی تائید کرے یعنی اللہ تعالیٰ کی سنت مستمرہ ہے کہ جھوٹا اور مفتری علی اللہ ۲۳ سال مہلت نہیں پا سکتا بلکہ جلد ہلاک کیا جاتا ہے۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقعہ پر ہونے والے علمی مقابلوں کی تفصیل

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر اس سال حسب ذیل علمی مقابلے ہوں گے۔

(۱) مقابلہ تلاوت قرآن کریم۔ (۲) مقابلہ حفظ قرآن کریم۔ (۳) مقابلہ ترجمہ و تفسیر قرآن کریم (۴) مقابلہ مطالعہ احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم (۵) مقابلہ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اس سال نصاب کے لئے یہ کتب مقرر ہیں کشتی نوح۔ برکات الدعا۔ لیکچر لاہور۔ شہادۃ القرآن۔ فتح اسلام۔ آسمانی فیصلہ۔ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب۔ سراج منیر۔ تجلیات الٰہیہ۔ الفاخ قدسیہ۔ پیغام صلح۔ راز حقیقت۔

۶۔ مقابلہ مضمون نویسی

اس سال اس مقابلہ کے لئے مندرجہ ذیل عناوین مقرر کئے گئے ہیں۔

(۱) آداب مسجد۔ (۲) جنگ بدر۔ (۳) اسلامی لشکر میں گھوڑے کی حیثیت (۴) ضرورت مذہب۔ (۵) تبلیغ کے مؤثر ذرائع۔

تحریری مقابلہ اجتماع کے دنوں میں مقام اجتماع میں ہوگا اور حوالہ جات دیکھنے کی اجازت ہوگی۔ کاغذ۔ قلم دوات کا انتظام مقابلہ میں حصہ لینے والے خدام خود کریں گے۔

۷۔ تقریری مقابلے

تقریری مقابلوں کے لئے اس سال مندرجہ ذیل عناوین مقرر کئے گئے ہیں۔

(۱) استحکام خلافت اور حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ (۲) حضرت المصلح موعودؓ کی خدمت قرآن۔ (۳) اپنی اس عمر کو اک نعمت عظمیٰ سمجھ تاکہ پھر بعد میں شکوہ ایام نہ ہو (۴) خوش خلقی۔ (۵) حضرت خالد بن ولیدؓ۔ (۶) سادہ زندگی۔ (۷) استقلال۔ ہر تقریر کے لئے چار سے پانچ منٹ کا وقت ہوگا۔

مجالس یہ مقابلے پہلے اپنی اپنی مجالس میں کرائیں اور ان میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں کے نام مرکزی مقابلوں کیلئے بھجوائیں۔ ایسے تمام خدام کے نام یکم اکتوبر ۱۹۷۱ء تک منتظم علمی مقابلے سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے نام بھجوا دیں۔ اجتماع کے موقعہ پر نام نہیں لکھے جائیں گے اس لئے مجالس اس امر کی پابندی کریں اور اجتماع سے قبل ہی ایسے خدام کے نام بھجوادیں۔

(۸) مقابلہ مشاہدہ و معائنہ (۹) مقابلہ عام معلومات۔ (۱۰) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام میں سے اس سال مندرجہ ذیل نظمیں مقابلہ میں رکھی گئی ہیں۔

(۱) جمال و حسن قرآں نور جان ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

(۲) کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی نظم "نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے۔
پر ہے یہ شرط کہ ضائع میرا پیغام نہ ہو"

(۱۱) مقابلہ اذان (۱۲) مقابلہ پیغام رسانی ایک ٹیم چھ افراد پر مشتمل ہوگی (۱۳) اجتماع کے موقعہ پر ترجمہ قرآن کریم اور عام دینی معلومات اور ذہانت کے پرچے حل ہوں گے ہر خادم کے لئے یہ پرچے دینے ضروری ہیں اس موقعہ پر خدام قلم یا پنسل ہمراہ لائیں۔

تمام علمی مقابلوں میں شمولیت کے لئے تعلیمی کارڈ کا ہونا ضروری ہوگا۔ تعلیمی کارڈ کے مکمل اندراجات پر خصوصی انعام بھی دیا جائے گا۔

(۱۴) انشاء اللہ العزیز اجتماع کے موقعہ پر مجلس سوال و جواب کا بھی انتظام کیا جائیگا اس میں علماء سلسلہ علمی اور مذہبی سوالات کے جوابات دیں گے۔

مجالس اپنے حلقوں میں پیدا ہونے والے سوالات سے منتظم علمی مقابلے کو یکم اکتوبر تک اطلاع دیں۔

(منتظم علمی مقابلے)

دعاء مغفرت

مکرم برادرم چوہدری محمد یوسف صاحب اٹھوال چک ۱۸ ب/اب ہیوٹ ضلع شیخوپورہ کے دو جواں سال بچے یکے بعد دیگرے وفات پاگئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے والدین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز برادرم موصوف آجکل بعض پریشانیوں سے دوچار ہیں اللہ تعالیٰ انکی پریشانیاں دور فرمائے

(چوہدری عبداللطیف اٹھوال کارکن خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمد للہ سائنس بلاک بن چکا ہے اور اس کا خرچ قرض لے کر پورا کر دیا گیا ہے۔ اس وقت تک کل -/۵۴،۵۰۰ روپے چندہ احمدی مستورات نے دیا ہے۔ حالانکہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے کل خرچ کا نصف یعنی پچھتر ہزار روپے عورتوں کے ذمہ لگائے گئے تھے۔

گذشتہ اعلان کے بعد جو چندہ وصول ہوا ہے اس کی تفصیل درج ذیل کی جاتی ہے۔ تمام لجنات بھی کوشش کریں اور بہنیں خود بھی اس چندہ کی طرف توجہ دیں تا جلد از جلد ہم قرض سے سبکدوش ہو سکیں۔ -/۳۰۰ روپے یا اس سے زائد چندہ دینے والی بہن کا نام بلاک پر کندہ کروایا جائے گا۔ اس وقت تک اسی خواتین ایسی ہیں جن کے نام بلاک پر کندہ کروائے جائیں گے۔

۱۔	مکرمہ زینب بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر غلام علی صاحب مرحوم لاہور	۱۰۰-۰۰
۲۔	” صاحبزادی امۃ السلام بیگم صاحبہ لاہور۔	۳۰-۰۰
۳۔	” احمدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب لاہور۔	۱۵۰-۰۰
۴۔	حلقہ گلبرگ لاہور	۷۰-۰۰
۵۔	” مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد جی صاحب سرگودہا۔	۳۰۳-۰۰
۶۔	” فضیلت بیگم صاحبہ والدہ داؤد احمد صاحب لاہور۔	۳۰۰-۰۰
۷۔	” نعیمہ درد صاحبہ امریکہ از طرف والد صاحب مرحوم حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد	۱۰۰-۰۰
۸۔	لجنہ اڈہ چھبیل	۳-۷۵
۹۔	” دارالصدر غربی الف ربوہ	۳۲-۰۰

خدا تعالیٰ کا فضل

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"یہ کتنا خدا کا فضل ہے کہ آج حضرت مرزا صاحب (حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی غریب جماعت کو اللہ تعالیٰ یہ توفیق دے رہا ہے کہ اس کے ذریعہ افریقہ میں مساجد بن رہی ہیں، سکول اور کالج قائم ہو رہے ہیں۔"

ہماری جماعت کو چاہئیے کہ اللہ تعالیٰ سے اس کے فضلوں اور انعامات کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کے لئے تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی کما حقہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

راولپنڈی میں تحریک جدید کے جلسے

۷ اگست ۱۹۷۱ء مسجد نور میں ممالک بیرون میں تبلیغ اسلام سے متعلق سلائیڈز کی نمائش ہوئی جس کے ساتھ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول نے کمنٹری کی۔ بعدہ محترم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت کی نگرانی میں راولپنڈی کے تین حلقوں میں جلسے ہوئے۔ اور مکرم چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال نائب وکیل المال اول اور مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب مبلغ مشرقی افریقہ نے خطاب فرمایا۔ محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب نے مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام کے متعلق نہایت ایمان افروز حالات سنائے۔ محترم امیر صاحب اور چوہدری بشیر محمود صاحب سیکرٹری تحریک جدید نے مرکزی وفد کے پروگرام کو کامیاب بنانے میں بھرپور تعاون فرمایا۔

نامہ نگار

بشاشت قلب، تعاون اور اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے اموال پیش کیجئے۔ (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ امتحان فضل عمر درس القرآن کلاس منعقدہ ۱۳۵۰ ہش / ۱۹۷۱ء

(۴)

مرزا البشیر احمد	سرگودھا	۱۴۹	مبارک احمد اعجاز	گجرات	۱۷۱
منیر احمد قمر	”	۱۴۳	محمد رفیع اسلم	”	۱۲۹
محمد اسماعیل	”	۷۱	محمد اشفاق انور	”	۹۱
بشارت احمد	”	۱۳۸	عادل ایاز	”	۱۷۰
عطی ارشد	”	۶۷	احمد خان	”	۷۶
سعید احمد بٹ	”	۸۱	اکبر علی	”	۱۴۹
طارق محمود بٹ	”	۸۳	ناصر احمد	”	۱۱۰
ممتاز احمد	”	۷۴	ثناء اللہ	”	۱۱۸
خلیل احمد	”	۷۱	محمد حنیف اپل	”	۱۳۹
حفیظ احمد	”	۱۲۲	عبد المجید	”	۱۴۴
عبد القادر باجوہ	”	۱۴۹	نسیم احمد	”	۸۶
محمد صادق علی	”	۱۴۲	محمد اسلم	”	۱۱۶
مبشر احمد	”	۱۵۲	حبیب اللہ طارق	”	۱۵۴
عبد الرشید	”	۱۶۰	عباس علی	شیخوپورہ	۸۲
احمد خان	”	۱۲۹	محمد افضل راہی	”	۱۱۹
امان اللہ باجوہ	”	۱۴۲	ریاض احمد	”	۸۷
میاں مہر دین صاحب	”	۸۲	محمد افضال کوثر	”	۱۰۰
منصور محمود	پشاور	۷۷	ارشد اقبال	”	۱۶۱
اعجاز اسلم	”	۱۲۷	ناصر احمد	”	۱۴۸
محمود پرویز	”	۱۶۷	محمد جلال دین	”	۱۵۷
سعید احمد	”	۱۱۷	نصیر احمد طاہر	”	۹۶
داؤد احمد	”	۱۴۱	زبیر احمد	”	۱۱۷
نوید اسلم		۱۲۱	راجہ منیر احمد	”	۶۵
غلام رشید احمد	ساہیوال	۸۶	محمود احمد	”	۷۳
عبد الباسط	”	۱۲۴	حافظ محمد عارف	”	۱۲۴
محمد یونس	”	۱۱۸	غلام محمد صاحب	”	۱۳۱
محمد امین مسافر	”	۱۸۴	عبد الحی نق	”	۱۱۱
علی محمد طاہر	”	۱۵۱	عبد الوحید محسن	”	۱۲۷
مسعود احمد نوید	”	۱۶۸	وسیم احمد بشیر	”	۱۳۹
سعید احمد	”	۸۴	چوہدری عبد الحی نق	”	۱۶۰
غلام قادر	”	۹۲	محمد امین	”	۱۰۵
میاں شاہد احمد	”	۱۳۸	محمد اسلام دین	”	۸۰
منور احمد	”	۱۰۹	محمد اکرم	”	۱۰۳
محمد اسحاق	”	۱۵۵	محمد عیسیٰ قمر	”	۱۴۵
خالد جاوید	”	۷۸	قمران خان	”	۱۲۹
غلام مصطفیٰ	”	۸۹	محمد ہارون	”	۸۱
محمد شریف	”	۱۵۹	سعید احمد بدر	”	۱۵۶
خلیل احمد اطہر	بہاولنگر	۸۱	نعمت اللہ	”	۷۴
ثناء الحق اطہر	تھرپارکر	۱۳۰	ناصر احمد	نوابشاہ	۱۶۷
محمد خالد وحید	”	۱۶۴	محمد نواز	”	۹۵
حمید احمد خالد	”	۱۵۷	محمد نواز منور	”	۱۴۸
محمد ارشاد اقبال	”	۱۲۰	عبد الحکیم	”	۱۴۵
ناصر احمد	گجرات	۱۲۹	راشد احمد	”	۸۶
بشارت احمد	”	۸۹	عبد المومن	”	۱۱۵
سلیم جہانگیر	”	۵۲	عبد الباسط	”	۱۲۹
منور احمد	”	۸۹	حمایت حسین مسعود	”	۶۰

(باقی)

ضرورت سیلزمین

ہمیں اپنی بعض ادویہ کی فروخت کے لئے محنتی اور دیانتدار میٹریکولیٹ سیلزمینوں کی ضرورت ہے۔ عمر ۲۵ سال سے زائد ہونی چاہیئے۔ صرف کراچی۔ حیدرآباد۔ ملتان۔ لاہور۔ راولپنڈی اور پشاور کے رہنے والے نوجوان درخواست دیں۔ تنخواہ اور کمیشن دونوں دیئے جائیں گے۔ اور کافی وسیع علاقہ میں ٹور کرنا ہوں گے۔ خواہشمند حضرات فوری طور پر اپنے مکمل کوائف معہ تازہ فوٹو کے اپنے حلقہ کے پریذیڈنٹ سے تصدیق کروا کر بھجوادیں۔ تقرری کے وقت امیر جماعت یا کسی معروف شخص کی ضمانت دینا ضروری ہوگا۔ تجربہ کار حضرات کو ترجیح دی جائے گی۔

مینیجر ڈسٹری بیوٹرز۔ چنیوٹ بازار۔ لائل پور

بعدالت جناب سول جج چنیوٹ

درخواست جانشینی نمبر ۱ بابت سال ۱۹۷۱ء

بشیر احمد وغیرہ بنام عوام الناس

درخواست جانشینی بابت ترکہ ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب متوفی ولد مولا بخش قوم راجپوت (پنشنر رہا) برما منزل۔ محلہ دارالنصر غربی ربوہ۔ تحصیل چنیوٹ

۱۔ بشیر احمد } پسران ڈاکٹر عطاء اللہ
۲۔ محمود احمد } مرحوم اقوام راجپوت سکنان برما منزل محلہ دارالنصر غربی۔ ربوہ۔ تحصیل چنیوٹ۔ سائلان

بنام عوام الناس۔ مسئول الیہ

ہرگاہ سائلان بشیر احمد وغیرہ نے درخواست ہذا برائے حصول سرٹیفکیٹ جانشینی بابت ترکہ مندرجہ بالا عدالت ہذا میں دائر کی ہے اس لئے نوٹس بنام عوام الناس ہذا بدیں امر جاری کیا جاتا ہے کہ اگر درخواست ہذا کی نسبت کسی کو کوئی اعتراض ہو تو بتقرر ۹/۹ بمقام چنیوٹ بوقت ½۷ بجے اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر پیش کرے بصورت دیگر کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔

آج بتاریخ ۲۶/۸ بدستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت) دستخط حاکم

درخواست دعا

میرے ماموں جان بشیر احمد صاحب ٹلی ظفرآباد فارم سندھ آجکل بیمار ہیں اور نزلہ زکام کی اکثر شکایت رہتی ہے احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(عبدالکریم کارکن دفتر خزانہ ربوہ)

۲۔ خاکسار کے والدین ان دنوں بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں نہایت عاجزانہ دعا کی درخواست ہے

(منظور احمد ناصر انسپکٹر بیت المال)۔

بہترین موقعہ

ہمیں اپنی دکان موسومہ "شاہد کلاتھ ہاؤس" رحمت بازار ربوہ کا فرنیچر مثلاً الماریاں۔ شوکیس کاؤنٹر اور پنکھے فروخت کرنا مقصود ہیں

خواہشمند احباب ہم سے بالمشافہ گفتگو اور رابطہ قائم کریں۔

مینیجر شاہد کلاتھ ہاؤس رحمت بازار ربوہ

گمشدہ گھڑی

مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ خیرپور کے اجتماع کے موقعہ پر جو ۲-۳-۴ جولائی کو رحل آباد میں ہوا تھا کسی دوست کی گمشدہ گھڑی ملی ہے۔ جس دوست کی یہ گھڑی ہو وہ نشانی بتا کر اپنی گھڑی خاکسار رشید احمد ڈیرھوی قائد علاقہ سے حاصل کریں۔

(قائد علاقہ ضلع خیرپور)

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ مرد و عورت سب کے لئے مفید ہے قیمت سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۳۸

۳۔ میرے بچے عزیز ڈاکٹر عبدالباسط ایک مقدمہ کی وجہ سے سخت پریشان ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی پریشانیوں کو دور فرمائیں۔

۴۔ میرے اباجان چوہدری فضل کریم احمد صاحب ایس ڈی او (ریٹائرڈ) پیشاب کی تکلیف کی وجہ سے واہ ہسپتال میں داخل ہیں ان کا اپریشن مثانہ کا ہونا ہے اپریشن کی کامیابی اور کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (بشریٰ بیگم [illegible] حالی واہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روحانی پیدائش کے سات مدارج کی طرح جسمانی پیدائش کے بھی سات مدارج ہیں

پیدائش کا آخری درجہ وہ ہے جسے دیکھ کر ہر شخص حمدِ الٰہی پر مجبور ہو جاتا ہے

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ سورہ مومنون کی آیت کریمہ .... فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:-

"فرماتا ہے کہ جس طرح یہ سات روحانی پیدائش کے مدارج ہیں اسی طرح تمہاری جسمانی پیدائش کے بھی مختلف مدارج ہیں۔ سب سے پہلے ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کرتے ہیں یعنی اس غذا سے جو مٹی سے نکلتی ہے جیسے نباتات، حیوانات اور جمادات وغیرہ۔ یہی حال عالم روحانیات کا بھی ہے۔ یعنی جس طرح نطفہ ان غذاؤں کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے جو زمین سے حاصل ہوتی ہیں اسی طرح روحانیت کا بیج بھی اس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتا جب تک انسان کے اندر خشوع و خضوع اور فروتنی کی حالت پیدا نہ ہو اور کبر اور غرور کا مادہ اُس کے اندر سے نہ نکل جائے۔ پھر جب انسان اس غذا کو کھاتا ہے جو مٹی میں سے نکلتی ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے نطفہ بنا کر ایک ٹھہرنے والی جگہ پر رکھ دیتا ہے جو جسمانی پیدائش کا دوسرا درجہ ہے۔ روحانی پیدائش میں اس کے مقابل پر وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ کو رکھا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ جس طرح نطفہ کی حفاظت کے لئے مختلف قسم کی احتیاطوں کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ اُس کے ضائع ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اسی طرح روحانیت کا بیج بھی اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ انسان ہر قسم کے لغو کاموں سے بچے ورنہ انسان کی روحانی پیدائش تکمیل تک نہیں پہنچ سکتی۔ پھر تیسرا درجہ یہ بتایا کہ ہم نطفہ کو علقہ بنا دیتے ہیں یعنی وہ ایک جمے ہوئے لہو کی طرح ہو جاتا ہے۔ روحانی درجات میں اس کے مقابل پر وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ کو رکھا گیا ہے۔ یعنی جس طرح نطفہ علقہ بن جاتا ہے اور رحم سے چمٹ جاتا ہے اسی طرح روحانی ترقی کرنے والا انسان ایسے مقام پر پہنچ جاتا ہے کہ بنی نوع انسان کی محبت اس کے دل میں پیدا ہو جاتی ہے اور وہ بنی نوع انسان کی ترقی کے لئے اپنے اموال خرچ کرنے لگ جاتا ہے۔ پھر چوتھا درجہ انسانی پیدائش کا یہ بیان فرمایا کہ جما ہوا لہو ایک بوٹی کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ یعنی خون کے لوتھڑے میں جو گندگی پائی جاتی ہے وہ اس سے بچ جاتا ہے اس کے مقابلہ میں وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ کو رکھا گیا ہے۔ یعنی وہ اپنے تمام سوراخوں کی حفاظت کرنے لگ جاتا ہے اور اب اس کا وجود ایک مستقل وجود بن جاتا ہے جو گندگی سے اپنے آپ کو اپنے ارادہ سے محفوظ رکھتا ہے۔ پھر پانچواں درجہ یہ بتایا کہ بوٹی کے بعد ہڈی جسم میں شروع ہو جاتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں روحانی درجہ یہ بتایا کہ وہ امانتوں اور عہدوں کی پابندی کرتے ہیں یعنی ان میں ایسی روحانی سختی پیدا ہو جاتی ہے کہ خواہ اُن کے پاس کوئی دشمن امانت رکھوائے یا کوئی مخالف قوم اُن کے ساتھ معاہدہ کرے وہ اس کی پابندی کرتے ہیں کسی قسم کا لالچ یا کمزوری اُن میں پیدا نہیں ہوتی۔ گویا ہر شخص جانتا ہے کہ وہ موقع پر پھر نہیں جائیں گے بلکہ بات کے پکے رہیں گے۔ جسمانی پیدائش کا چھٹا درجہ یہ بتایا کہ ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا جاتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں روحانی درجہ یہ بیان کیا کہ وہ اپنی اور اپنی قوم کی نمازوں کی حفاظت کرتے رہتے ہیں یعنی جس طرح چمڑے کے چڑھ جانے کے بعد بچہ بہت حد تک ضائع ہو جانے سے محفوظ ہو جاتا ہے اسی طرح وہ لوگ جو اپنی قوم میں خدا تعالیٰ کی عبادت کو قائم رکھتے ہیں وہ نہ صرف ذاتی طور پر محفوظ ہو جاتے ہیں بلکہ قومی طور پر بھی محفوظ ہو جاتے ہیں۔ اور بوجہ قوم کے نیک ہو جانے کے وہ بیرونی اثرات سے بھی اُسی طرح محفوظ ہو جاتے ہیں جیسے چمڑے والا انسان بیرونی اثرات سے محفوظ ہوتا ہے۔

جسمانی پیدائش میں ساتواں درجہ یہ بیان فرمایا کہ جب ہڈیوں پہ گوشت اور چمڑہ مڑھ دیا جاتا ہے تو ہم اُن کو ایک دوسری پیدائش دے دیتے ہیں اور وہ پیدا ہو کر بشر بن جاتے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں روحانی کمال کا یہ درجہ بیان فرمایا کہ وہ مر کر ایسے انعامات کے وارث ہوتے ہیں جو سب انعامات کا مجموعہ ہوتے ہیں... اور اسے دیکھ کر ہر شخص خدا تعالیٰ کی حمد پر مجبور ہو جاتا ہے۔"

(تفسیر سورہ مومنون صفحہ ۱۳۸-۱۳۹)

ہفتہ وصولی تحریک جدید

از یکم ستمبر تا ۷ ستمبر ۱۹۷۱ء

تحریک جدید کے سال رواں کے اختتام میں صرف دو ماہ باقی ہیں۔ مگر وصولی کی رفتار بہت کم ہے۔ اکتوبر کے آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نئے سال کا اعلان فرمائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ سال رواں کے بجٹ ۶ر۲۰ر۰۰۰ روپے میں سے آج تک وصولی صرف ۲ر۴۳ر۱۲۵ روپے ہوئی ہے۔ گویا کہ ۶۲ فیصدی بجٹ قابل وصول ہے اس خصوصی کمی کو پورا کرنے کے لئے عہدیداران جماعت سے التماس ہے کہ جن دوستوں نے ابھی تک اپنے وعدہ جات ادا نہیں کئے۔ ان سے فرداً فرداً مل کر وصولی کا بندوبست فرمائیں۔ وصول شدہ رقم جلد مرکز میں ارسال فرمائیں۔

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"مجھے یہ بات یاد نہ دلائیں کہ اس وقت مشکلات بہت ہیں۔ یہ بات ہر شخص کو معلوم ہے...... باوجود ان مشکلات کے تم اپنے بیوی بچوں کو خرچ دے رہے ہو۔ اپنے گھر کے تمام اخراجات چلا رہے ہو۔ تم تعلیم کے اخراجات چلا رہے ہو۔ اگر تم باوجود مشکلات کے سارے کام کر رہے ہو اور سمجھتے ہو کہ شاید اللہ تعالیٰ اگلے سال تمہیں فراخی دے دے تو جیسے تم دوسرے کام کرتے ہو یہ کام بھی کر لو...... تم خوشی اور بشاشت سے آگے بڑھو تا دنیا میں اشاعتِ اسلام ہو سکے اور تمہارا نام مجاہدوں کی فہرست میں لکھا جائے۔"

(خطبہ جمعہ ۲۷/۱۱/۵۳ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قربانیاں کرنے کی توفیق بخشے اور ہماری قربانیوں کو قبول فرمائے۔ آمین

(قائمقام وکیل المال اوّل)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

دوسرے سال پاکستانی جماعتوں نے نو لاکھ روپیہ ادا کرنا ہے

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کی تحریک کا پہلا سال بخیر و خوبی ختم ہو چکا ہے دوستوں نے اپنے محبوب امام ایدہ اللہ الودود کی آواز پر والہانہ لبیک کہی اور بڑے اخلاص اور محبت سے اس الٰہی تحریک میں حصہ لیا۔ اب دوسرا سال شروع ہو چکا ہے۔ بلکہ دو ماہ گذر بھی چکے ہیں۔ آپ نے جس جوش سے پہلے سال ادائیگی کی ہے۔ اس سال اس سے زیادہ مستعدی سے اپنے وعدوں کی رقوم ادا کیجئے۔ مومن کا قدم نیکیوں میں ایک جگہ کھڑا نہیں ہوتا بلکہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔

پس آگے بڑھئے اور سال رواں کا چندہ آخر نبوت ۱۳۵۰ ہش (مطابق ۳۰ نومبر ۱۹۷۱ء) سے [illegible] دیجئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سکیم کے ماتحت کام آگے سے آگے بڑھ رہا ہے کام کے ساتھ روپیہ کی بھی ضرورت ہے۔ اس سکیم میں خدمت کا جو حصہ آپ کے سپرد [illegible] کا مہیا کرنا ہے آپ جلد پورا کر کے اللہ تعالیٰ کی رضاء اور خوشنودی حاصل [illegible]

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

درخواست دعا

برادرم مکرم کولمبس خان صاحب امسال پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔اے کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب سے اُن کی نمایاں کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے

(رفیق احمد۔ محلہ دارالعلوم۔ ربوہ)

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
مینیجر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان
بہاولنگر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴